29 مئی 2023ء

گورنر اسٹیٹ بینک کا اسلامی مالی سمجھوتوں کی معیار بندی کے لیے فریقوں کے درمیان اشتراک کی ضرورت پر زور

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد نے کہا کہ اسلامی مالی سمجھوتوں کی معیار بندی اور پروسیس کو آسان بنانے کے لیے ریگولیٹرز، مالی اداروں، صنعت کے فریقوں اور شریعہ اسکالروں کے درمیان اشتراک ضروری ہے۔

انہوں نے یہ بات اسلامی بازارِ سرمایہ پر افتتاحی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس کا انعقاد اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز (AAOIFI) اور سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ اس سال کی کانفرنس کا موضوع 'ایکو سسٹم کی تکمیل کے ساتھ اسلامی بازارِ سرمایہ کی ترقی: اختراع، نمو، اور تبدیلی' تھا۔

گورنر جمیل احمد نے اسلامی بازارِ سرمایہ کی ترقی میں حائل اہم مسائل اور دشواریوں پر تفصیلی گفتگو کی، تاہم وہ اس بات پر یکسو تھے کہ ان مسائل کا حل ہماری دسترس میں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس میں جس بصیرت اور معلومات کا تبادلہ کیا گیا ہے ان سے پاکستان میں پائیدار، متنوع، اور شمولیتی اسلامی بازارِ سرمایہ کا روڈ میپ وضع کرنے میں مدد ملے گی۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے بتایا کہ دنیا میں اسلامی مالیات کی عالمی صنعت نے تین ٹریلین امریکی ڈالر کی حد عبور کرلی ہے، اور اس بڑھتی ہوئی صنعت میں اسلامی بازار سرمایہ کا حصہ تقریباً 31 فیصد ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ بیشتر علاقوں میں اسلامی بازارِ سرمایہ فی الحال اپنے ابتدائی مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجوہات ادارہ جاتی، قانونی اور ضوابطی فریم ورک میں پایا جانے والا خلا، قیمتوں کے تعین میں موجود خامیاں اور آلات اور سرمایہ کاروں میں تنوّع کی کمی ہے۔ گورنر جمیل احمد نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری اپنے اثاثہ جات اور مارکیٹ شیئر دونوں اعتبار سے نظامیاتی لحاظ سے اہمیت اختیار کرچکی ہے۔

اسلامی بازارِ سرمایہ خصوصاً اسلامی قرضہ منڈی کی ترقی میں درپیش چیلنجوں کو اجاگر کرتے ہوئے گورنر نے یاددہانی کرائی کہ سرکاری قرضوں کو شریعت سے ہم آہنگ آلات میں تبدیل کرنا سب سے بڑا چیلنج بنا رہا ہے۔ مناسب ریاستی اثاثوں کی کمی اثاثوں پر مبنی صکوک کے باقاعدہ اجراء میں اب تک ایک بڑی رکاوٹ رہی ہے۔ انہوں نے حاضرین کو آگاہ کیا کہ اسٹیٹ بینک نے شریعت سے ہم آہنگ متبادل ڈھانچے خاص طور پر ایسٹ لائٹ صکوک اسٹرکچرز پر عملی حل تیار کرنے کے لئے ایک اعلیٰ سطح کا ورکنگ گروپ تشکیل دیا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے ایک مضبوط اسلامی کارپوریٹ قرضہ منڈی کی تشکیل کے لیے ٹیکس، ضوابط اور پالیسی کے حوالے سے ساز گار ماحول فراہم کرنے کی غرض سے متعدد محاذوں پر مربوط اور پائیدار کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ خُردہ سرمایہ کاروں کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے سرمایہ کاروں کے لیے تربیتی پروگراموں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مارکیٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو تقویت دی جاسکے۔ انہوں نے اسلامی فن ٹیک، ڈیجیٹل فنانس، ماحولیاتی فنانس اور اختراع کو مستقبل بین طرز فکر کے ساتھ اختیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ شمولیتی اسلامی سرمایہ منڈی کی جامع اور پائیدار ترقی کو حاصل کیا جاسکے۔

انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ پاکستان کا اسلامی بازار سرمایہ ایک شفاف، جدید، مستعد اور عالمی مسابقتی بازار سرمایہ ہوگا جو اپنے فریقوں کی تمام ضروریات پوری کرسکے گا اور ٹھوس ضوابطی اصولوں پر مبنی ہوگا، جسے پائیدار معاشی ترقی کے لیے مہمیز فراہم کرنی چاہیے۔

****